SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XVI مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 1974

سندھ زرعی مقاصد کے لیئے قرض آرڈیننس، ۱۹۷۴

THE SINDH LOANS AGRICULTURAL PURPOSES ORDINANCE, 1974

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions
۳۔ آرڈیننس کو دوسرے قوانین پر فوقیت ہوگی
Ordinance to override other laws
۴۔ پاس بک
Pass book
۵۔ زرعی پیداوار دینا
Delivery of agricultural produce
۶۔ قرض کی دوبارہ ادائگی
Re payment of loan
۷۔ بازیابی
Recovery
۸۔ قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules
۹۔ ضمانت
Indemnity

سندھ آرڈیننس نمبر XVI مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 1974

سندھ زرعی مقاصد کے لیئے قرض آرڈیننس، ۱۹۷۴

THE SINDH LOANS AGRICULTURAL PURPOSES ORDINANCE, 1974

[۲۷ ستمبر ۱۹۷۴]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ میں زرعی مقاصد کے لیئے کوآپریٹو سوسائٹیز اور کو آپریٹو بینکوں کے میمبران کو سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

جیسا کہ سندھ میں زرعی مقاصد کے لیئے کوآپریٹو سوسائٹیز اور کو آپریٹو بینکوں کے میمبران کو سہولیات فراہم کرنا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ زرعی مقاصد کے لیئے قرض آرڈیننس، ۱۹۷۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک مفہوم کچھ دوسرا نہ ہو، مندرجہ اظہاروں کے معنی ترتیبوار اس طرح ہوں گے، جیسا کہ:

(a)"ایڈوانس" سے مراد زرعی مقاصد کے لیئے اس آرڈیننس کے تحت دیاگیا ایڈوانس؛
(b)"بینک" سے مراد کوآپریٹو بینک؛
(c)"ادھار لینے والا" سے مراد بینک یا سوسائٹی کا حقیقی میمبر؛
(d)"حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛
(e)"زمین" سے مراد زرعی مقاصد کے لیئے استعمال ہونے والی زمین یا زراعت کے برابر مقاصد کے لیئے استعمال ہونے والی زمین؛
(f)"قرض" سے مراد زرعی مقاصد کے لیئے اس آرڈیننس کے تحت دیا گیا قرض؛
(g)"پاس بک" زرعی مقاصد کے لیئے قرض، ایکٹ، ۱۹۷۳ (۱۹۷۳ کے ایٹ XLII) کے تحت تیار کردہ اور سنبھالا گیا پاس بک؛
(h)"بیان کردہ" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بیان کردہ؛
(i)"سوسائٹی" سے مراد کو آپریٹو سوسائٹی۔
(۲)کوئی بھی اظہار جو استعمال کیا گیا ہو لیکن ا س آرڈیننس میں واضح نہ کیا گیا ہو، اس کے معنی وہ ہوگی، جو اس کو کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، ۱۹۲۵ (۱۹۲۵ کے سندھ ایکٹ VII) اور مغربی پاکستان کوآپریٹو سوسائٹیز اور کوآپریٹو بینکس (قرضوں کی دوبارہ ادائگی) آرڈیننس، ۱۹٦٦ (۱۹٦٦ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XIV) میں دی گئی ہے۔

آرڈیننس کو دوسرے قوانین پر فوقیت ہوگی
Ordinance to override other laws

۳۔اس آرڈیننس کی گنجائشیں تب تک موثر نہیں ہوں گی جب تک کچھ وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون کے متضاد نہ ہو۔

پاس بک
Pass book

۴۔ (۱) زمین کی ضمانت پر کسی بینک یا سوسائٹی میں سے قرض کے لیئے درخواست کرنے والا ایک قرض یا پیشگی رقم لینے والا ایسی بینک یا سوسائٹی

میں اس کے نام پر زمین کے ثبوت سے پاس بک پیش کرے گا۔

زرعی پیداوار دینا
Delivery of agricultural produce

(٢) پاس بک جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت زمین کی حفاظت کے لئے قرض یا ایڈوانس کی منظوری کرانے کے لئے پیش کیا جائیگا، وہ سمجھا جائیگا کہ بئنک یا سوسائٹی وہ ہی زمین کے ٹائیٹل کے حیثیت قبول کیا ہے۔

زمین کی ضمانت پر قرض یا ایڈوانس دینے کے مقصد کے لیئے ذیلی دفعہ (١) کے تحت دیا گیا پاس بک بینک یا سوسائٹی کی طرف سے ٹائیٹل ڈیڈ اور اس میں بیان کردہ لینڈ کے بنیاد پر قبول کیا جائے گا۔

قرض کی دوبارہ ادائگی
Re payment of loan

(٣)اگر بینک یا سوسائٹی پاس بک دینے کے بنیاد پر قرض یا پیشگی رقم دیتی ہے، تو پاس بک میں زمین یا زمین کا ٹکڑا جو ضمانت کے طور پر بیان کی گئی ہو، جس کے لیئے قرض یا پیشگی رقم منظور کی جائے، اس کے کالم میں بینک یا سوسائٹی کو قرض یا پیشگی رقم کی توثیق والی داخلا رکھنی ہوگی۔

بازیابی
Recovery

(۴)ذیلی دفعہ (٣) کی روشنی میں پاس بک میں کی گئی توثیق پر بینک یا سوسائٹی کچھ وصول کرے گی، معاملہ جیسے بھی ہو، اس زمین یا زمین کا ٹکڑا، جس کے حوالے سے توثیقی داخلا رکھی گئی ہے اور ادھار لینے والے پر وہ منع ہوگی کہ وہ ایسی زمین یا زمین کا ٹکڑا نیکال نہیں کرے گا، جب تک واجب الادا قرض واپس نہیں کرتا۔

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

(۵)ذیلی دفعہ (۴) کی خلاف ورزی میں زمین کی فروخت کالعدم ہوگی۔

۵۔(١) قرض لینے والا، اپنے مرضی پر، زمین کی زرعی پیداوار قرض کی دوبارہ ادائگی یا پیشگی رقم یا اس سلسلے میں کسی قسط کے بینک یا سوسائٹی، یا اس کی طرف سے بااختیار بنائے گئے ایجنٹ کو دی سکتی ہے، جیسے معاملہ ہو۔

(٢)ذیلی دفعہ (١) کے تحت دی گئی زرعی پیداوار

اوپن مارکٹ میں فروخت کی جائے گی اور فروخت میں سے حاصل ہونے والی رقم قسط میں کاٹی جائے گی یا قرض یا پیشگی رقم کی کسی دوسری رقم میں کاٹی جائے گی، جو قرض والے معاہدے کے تحت ادائگی کے لیئے بقایا تھی۔

ضمانت
Indemnity

٦۔ اقساط یا قرض یا پیشگی رقم کی دوسری رقوم کے سلسلے میں نقد یا زریعی پیداوار کے ذریعے کی گئی ساری ادائگیاں قرض لینے والے کے پاس بک میں بیان کردہ طریقہ کے تحت ہوگی اور قرض یا پیشگی رقم کی ساری رقم کی ادائگی پر ادھار لینے والا اس آرڈیننس کے تحت اپنی جوابداری سے فارغ ہو جائے گا۔

۷۔ اگر قرض لینے والا قرض یا ایڈوانس کی رقم دوبارہ ادا کرنے میں ناکام ہوتا ہے، بینک یا سوسائٹی سے کیئے گئے معاہدے کے شرائط کے تحت تو ایسی بینک یا سوسائٹی رقم کی لینڈ روینیو کی بقایاجات کی مد میں بازیابی کے لیئے موجود کسی دوسرے قانون سے تضاد کے علاوہ کلیکٹر یا کوآپریشن ڈپارٹمنٹ کے عملدار جس کو کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ ١٩٢٥ (١٩٢٥ کے سندھ ایکٹ VII) کے تحت کلیکٹر کے اختیار دیئے گئے ہوں، کو درخواست کر سکتی ہے۔

٨۔ (١)حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(٢)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ ایسے قواعد بیان کرتے ہیں کہ قرض لینے والے جو اکانامک ہولڈنگ سے زائد زمین نہ رکھتے ہوں اورجو اکانامک ہولڈنگ سے زائد زمین رکھتے ہوں کو جاری کردہ قرضوں اور پیشگی رقم تناسب بینکوں اور سوسائٹیز کے درمیاں طئے کرینگے۔

وضاحت: اس ذیلی دفعہ میں "سبسسٹنس ہولڈنگ اور

کانامک ہولڈنگ" کو وہ ہی معنی ہے جیسے لینڈ ریفارمز ریگیولیشن، ۱۹۷۲ میں دی گئی ہے۔
(۳)قواعد میں بیان کردہ تناسب تبدیل نہیں کیا جائے گا:
(i)قرض لینے والے کے نقصان میں جس کو زمین سبسسٹنس ہولڈنگ سے زائد نہ ہو اور قرض لینے والے فائدے میں جس کو زمین سبسسٹنس ہولڈنگ سے زائد ہو؛ اور
(ii)قرض لینے والے کے نقصان میں جس کو زمین اکانامک ہولڈنگ سے کم ہو اور قرض لینے والے کے فائدے میں جس کو زمین اکانامک ہولڈنگ سے زائد ہو۔
۹۔ اس ؤرڈیننس یا اس سلسلے میں تشکیل دیئے گئے کسی قاعدے کے تحت اچھی نیت سے کچھ کرنے پر کوئی مقدمہ، کیس یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا.